ارشاداتِ قائدِ اعظمؒ

ہم سب پاکستانی ہیں۔ ہمیں پاکستانی اور صرف پاکستانی کہلوانے پر فخر ہونا چاہیے۔ ہم جو کچھ محسوس کریں، جو کچھ عمل کریں اور جو قدم بھی اٹھائیں وہ پاکستانی اور صرف پاکستانی کی حیثیت میں ہو جب بھی آپ کوئی نیا اقدام کریں تو پہلے رُک کر ذرا سوچ لیجیے کہ یہ اقدام آپ کی ذاتی یا مقامی پسند و ناپسند کے زیرِ اثر ہے یا پاکستان کی فلاح و بہبود کا خیال دوسری سب باتوں پر غالب ہے۔ اگر ہر شخص اس طرح اپنا محاسبہ کرے گا اور اپنے آپ پر اور دوسروں پر بھی ایمانداری کا اصول عائد کرنے کا عادی ہو جائے گا تو میں کہہ سکتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل نہایت روشن اور شاندار ہو گا۔ اگر سرکاری ملازمین اور عوام سب لوگ اسی جذبے سے اپنا اپنا کام سرانجام دیں گے تو ان کے جذبے اور محنت کا نقش، گہرا نقش، ان کی حکومت، ان کی قوم اور ان کی مملکت پر پڑے گا، اور پاکستان ایک عظیم مملکت کی حیثیت میں فتح مندانہ ابھر کر دنیا کی عظیم ترین اقوام کی صفوں میں شامل ہو کر آگے بڑھے گا۔

میں ضروری سمجھتا ہوں کہ زمینداروں اور سرمایہ داروں کو متنبہ کر دوں۔ اس طبقے کی خوشحالی کی قیمت عوام نے ادا کی ہے۔ اس کا سہرا جس نظام کے سر ہے، وہ انتہائی ظالمانہ اور شرانگیز ہے اور اس نے اپنے پروردہ عناصر کو اس حد تک خود غرض بنا دیا ہے کہ انھیں دلیل سے قائل نہیں کیا جا سکتا۔ اپنی مقصد برآری کے لیے عوام کا استحصال کرنے کی خوئے بد اُن کے خون میں رچ گئی ہے وہ اسلامی احکام کو بھول چکے ہیں۔۔۔ میں نے دیہات میں جا کر خود دیکھا ہے کہ ہمارے عوام میں لاکھوں افراد ایسے ہیں جنھیں دن میں ایک وقت بھی پیٹ بھر کر کھانا نصیب نہیں ہوتا۔ کیا آپ اسے تہذیب اور ترقی کہیں گے؟ کیا یہی پاکستان کا مقصد ہے؟ کیا آپ نے سوچا کہ کروڑوں لوگوں کا استحصال کیا گیا ہے اور اب ان کے لیے دن میں ایک بار کھانا حاصل کرنا بھی ممکن نہیں رہا۔ اگر پاکستان کا حصول

اس صورتِ حال میں تبدیلی نہیں لاسکتا تو پھر اسے ختم نہ کرنا ہی بہتر سمجھتا ہوں۔ اگر سرمایہ دار اور زمیندار عقل مند ہیں تو وہ نئے حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیں۔ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو پھر خدا اُن کے حال پر رحم کرے۔ ہم ان کی کوئی مدد نہ کریں گے۔

پاکستان کو اپنے نوجوانوں اور بالخصوص طلبا پر فخر ہے جو آزمائش اور ضرورت کے وقت ہمیشہ صفِ اوّل میں رہے ہیں۔ آپ مستقبل کے معمارِ قوم ہیں۔ اس لیے جو مشکل کام آپ کے سر پر کھڑا ہے، اس سے نمٹنے کے لیے اپنی شخصیت میں نظم و ضبط پیدا کیجیے۔ مناسب تعلیم اور مناسب تربیت حاصل کیجیے۔ آپ کو پورا پورا احساس ہونا چاہیے کہ آپ کی ذمہ داریاں کتنی زیادہ اور کتنی شدید ہیں اور ان سے عہدہ برآ ہونے کے لیے ہر وقت تیار اور مستعد رہنا چاہیے۔

جب تک آپ طالب علم ہیں اپنی کوششوں کو محض تیاری تک محدود رکھیں اور عملی سیاست میں حصہ نہ لیں۔ میں اس کی وضاحت کرتا ہوں تاکہ غلط فہمی کا اندیشہ نہ رہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے اندر وہ اوصاف پیدا کریں جن کے وسیلے سے آپ طالب علمی کی زندگی ختم کرنے کے بعد عملی سیاست کی جدوجہد میں کامیاب ہوں۔ آپ اس وقت اپنے آپ کو تیار اور ضروری ساز و سامان یعنی علم و آگہی اور توفیقِ عمل سے آراستہ کریں۔ آپ کی اولین اور اہم ترین ضرورت ہے مطالعہ! مطالعہ! مطالعہ۔

پاکستان کی سرکاری زبان جو مملکت کے مختلف صوبوں کے درمیان افہام و تفہیم کا ذریعہ ہو، صرف ایک ہی ہوسکتی ہے، اور وہ ہے اُردو۔ اُردو کے سوا اور کوئی زبان نہیں۔ اُردو وہ زبان ہے جسے برصغیر کے کروڑوں مسلمانوں نے پرورش کیا ہے، اسے پاکستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سمجھا جاتا ہے، یہ وہ زبان ہے جو دوسری صوبائی اور علاقائی زبانوں سے کہیں زیادہ اسلامی ثقافت اور اسلامی روایات کے بہترین سرمائے پر مشتمل ہے اور دوسرے اسلامی ملکوں کی زبانوں سے قریب ترین ہے۔